السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت اوراس کے بچوں کوایک بیماری لاحق ہوئی جس کی وجہ سے ایک بچہ فوت بھی ہوگیا۔ یہ عورت ہسپتال میں داخل اور بیماری و غم میں مبتلا تھی کیونکہ اسے گھر میں موجود بچوں کے بارے میں معلوم نہ تھا کہ وہ زندہ ہیں یا فوت ہوگئے ہیں۔ اس حالت میں اس نے یہ نذرمانی کہ ''اے اللہ!اگر گھر میں موجود بچوں سے زندہ سلامت میری ملاقات ہوگئی تو میں تیرے لئے ایک اونٹنی ذبح کروں گی اوراس کے گوشت میں سے خود کچھ بھی نہیں کھاؤں گی نیز تیری رضا کےلئے ایک ماہ کے روزے بھی رکھوں گی چنانچہ اس نے ایک ماہ کے روزے رکھ لیے اوراونٹنی بھی ذبح کردی لیکن اس کا کچھ گوشت بھی کھالیا تواب سوال یہ ہے کہ کیا یہ اونٹنی کافی ہوگی جس کے گوشت میں سے اس نے کھالیا ہے یااس کیلئے ایک دوسری اونٹنی ذبح کرنالازم ہے؟ رہنمائی فرمائیں۔ اللہ تعالی آپ کوجزائے خیر سے نوازے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت نے اونٹنی کوچونکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کیلیئے بطور صدقہ ذبح کرنے کی نذرمانی تھی اوریہ نذراطاعت ہے اورنذراطاعت کوپورا کرنالازم ہے لہٰذا اسے اس اونٹنی کا ساراگوشت صدقہ کردینا چاہئی تھا لیکن اس نے اس کاجو گوشت کھالیا ہے تواس کی وجہ سے اس کےلیے ایک اوراونٹنی کوذبح کرنالازم نہیں ہے بلکہ لازم یہ ہے کہ جتنا گوشت اس نے ھکایا ہے اتنا ہی گوشت خرید کر مسکینوں میں صدقہ کردے' اس طرح انشاء اللہ تعالیٰ اس نذرسے یہ بری الذمہ ہوجائے گی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج3ص551

محدث فتویٰ